سے گذر رہے ہیں۔

خدا مرحوم کی مغفرت کرے اور ان کے گھر والوں اور بچوں کو اسی فکری اور اخلاقی راہ پر چلائے جس پر عزیز صاحب چلتے رہے۔ اللہ تعالیٰ سب پر رحم فرمائے۔

دوسرا داغِ فراق ہمیں کرنل محمد رشید عباسی صاحب (آزاد کشمیر) کا برداشت کرنا پڑا۔

۲۴ دسمبر ۱۹۲۱ء کو موضع غازی آباد، ضلع باغ، آزاد کشمیر میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۷ء میں جہادِ آزادی کا آغاز کرنے والوں میں سے ہیں۔ اس کے بعد باقاعدہ فوج میں شامل ہوگئے۔ کمیشن حاصل کیا۔ ۱۹۶۵ء میں آپریشن جبرالٹر کے سلسلے میں اندرونِ کشمیر (مقبوضہ) بھی گئے اور کئی ماہ تک رہے۔ اس وقت وہ کیپٹن تھے۔ ۱۹۷۱ء میں بہ حیثیت میجر چھمب جوڑیاں محاذ پر زخمی ہوکر گرفتار ہوئے۔ پھر کرنل کے عہدہ پر پہنچ کر ریٹائر ہوئے۔ ۱۹۷۶ء میں تحریک اسلامی آزاد کشمیر میں شامل ہوگئے۔ جماعت کے نائب امیر اور پھر قیم رہے۔ ۱۹۸۱ء میں امیر جماعت منتخب ہوئے۔ وہ سال کا اکثر حصہ دوروں اور سفروں میں گذارتے تھے، حتیٰ کہ عالم اسلام، مشرقِ وسطیٰ، برطانیہ اور امریکہ کے بھی دَورے کئے۔ بڑھاپے میں جوانی کی شان سے مجنونانہ انداز پر کام کیا۔

پھر حالیہ دَورِ بحران میں آزاد کشمیر میں آزادی کی قوتوں کو ایک پلیٹ فارم پر منظم کرنے کی بڑی جدوجہد کی اور کشمیر لبریشن الائنس کی تشکیل ہوئی۔

بالکل صحت مند اور چاق چوبند تھے کہ عالمِ بالا سے بلاوا آگیا اور یکایک رخصت ہوگئے۔ خدا اُن پر اور اُن کے سارے خاندان پر رحمتیں نازل فرمائے۔